© rasailojaraid.com

زلزلے ہیں بجلیاں ہیں قحط ہیں آلام ہیں　　　کیسی کیسی دخترانِ مادرِ ایام ہیں

قرآن کریم ہمیں مختلف پیرایوں میں وعظ وتذکیر فرمارہا ہے اور سابقہ امم مثلاً عاد وثمود وقوم شعیب اور قومِ لوط کی بربادیوں کا ذکر کررہا ہے تاکہ ہم اس سے عبرت لے سکیں۔ اگر ہمیں قدرت کے یہ عظیم تازیانے بھی اپنی خرمستیوں سے باز رہنے نہیں دیتے تو پھر یہ ہماری شقاوت اور بدبختی کی انتہا ہوگی۔ اب ارباب حل وعقد اور مختلف ممالک ان آسمانی آفات کو بند باندھنے کی تدبیریں کررہے ہیں لیکن یہ ایک سعی لاحاصل ہے۔ اس کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے اللہ کی طرف متوجہ ہوجائیں۔ اور اپنے اعمال کو درست کریں تاکہ شامتِ اعمال ماصورت سے نادر گرفت کا مصداق نہ بنیں۔　تو مشو مغرور از حلمِ خدا　　دیر گیرد سخت گیرد مر ترا

ان بطش ربک لشدید

دارالعلوم کے مخلص فاضل حضرت شیخ الحدیثؒ کے دیرینہ خادم وعقیدت کیش حضرت مولانا نورالحق حقانی قدس سرہ کا سانحہ ارتحال

گزشتہ دنوں دارالعلوم حقانیہ کے قدیم اور مخلص فاضل شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کے دیرینہ اور عقیدت حضرت مولانا نورالحق صاحب حقانی اس دنیائے فانی سے رحلت فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان للہ ما اعطی ولہ ما اخذ۔ مرحوم ضلع اٹک علاقہ چھچھ کے ملاح نامی گاؤں کے باشندہ تھے۔ انتہائی منکسر المزاج، خاموش طبع اور قرونِ اولیٰ کے اسلاف کا ایک عکس جمیل اور نقش تمام تھے۔ بلاناغہ اپنی بیماری اور ضعف و نقاہت کے باوجود ہفتہ میں دو دفعہ دارالعلوم تشریف لاتے۔ یہ سلسلہ آپ کا کئی سالوں سے جاری رہا۔ جب حضرت شیخ الحدیثؒ بقید حیات تھے تو بھی تشریف لاتے۔ اور آپ کے سانحہ ارتحال کے بعد بھی آپ کا یہ سلسلہ منقطع نہیں ہوا۔

کچھ عرصہ پہلے آپ پر شدید بیماری کا حملہ ہوا تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے صحتیاب ہوئے اور باقاعدہ دارالعلوم کو تشریف آوری شروع کی۔ خاموشی سے حضرت الشیخؒ کے مزار پر حاضری دے کر واپس چلے جاتے۔ ان کے دو فرزند مولانا حافظ احسان الحق اور مولانا حافظ احتشام الحق دارالعلوم کے فضلاء ہیں۔ علم وعمل اور ورع وتقویٰ میں اپنے والد گرامی قدر مرحوم کے نمونے ہیں۔ دونوں خدمتِ دین متین میں مصروف ہیں۔ جبکہ انکے بھانجے مولانا قاری ولی الرحمٰن صاحب دارالعلوم حقانیہ میں تدریس کے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ نمازِ جنازہ میں گردونواح کے تمام علماء وصلحا اور کثیر تعداد میں عوام نے شرکت کی۔ دارالعلوم حقانیہ کے اکثر طلبہ واساتذہ نے بھی اس مردِ صالح کے جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ ان کے گاؤں تشریف لے گئے اور پسماندگان سے تعزیت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر واستقامت کی توفیق ارزانی فرمائے۔ ادارہ ''الحق'' اور دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا کے اہل خاندان کیساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے۔

© rasailojaraid.com